بشارة منجانبِ اللہ (خدا کی طرف سے خوشخبری)

سورۃالعمران 45:3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم

درحقیقت خداوند کی طرف سے ایک لفظ بھی بشارت ہی ہوتی ہے۔اللہ سے کوئی بھی چیز لیتے وقت انسان کو کس قدر مشکور ہونا چاہئے کیونکہ خداوند بنی نوع انسان پر رحیم وکریم ہے۔قرآن مجید میں مرقوم ہے کہ اس نے اپنی جانب سے کلمہ بھیجا جسکا نام عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) تھا۔ **سورۃالعمران آیت 45 "وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہوگا اور جو دنیا اور آخرت میں باآبرو اور خدا کے خاصوں میں سے ہوگا۔"**

بلاشبہ یہ ایک دیدنی (ظاہرہ) عجوبہ ہے کہ اس دنیا کا خالق، خدائے عظیم گنہگار انسان سے رابطہ کے لئے مجبور ہوگیا۔ یہ اسکی عمیق محبت اور رحم ہے جو وہ ہم میں سے ہر ایک سے کرتا ہے۔اور وہ ہماری خاطر اسقدر فکرمند ہے کہ رحمدلی سے اس نے اپنے قریب ترین اور معزز شخص کا انتخاب کیا۔سورۃالعمران 45:3

یقیناً قرآن مجید خطا کار نہیں ہوسکتا۔سورۃالمائدہ 46:5 ہمیں بتاتی ہے کہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کو (تورۃ اور انجیل) شریعت اور انجیل کی تصدیق کے لئے بھیجا گیا تھا جن میں ہدائت اور روشنی ہے اس سے نہ صرف تورۃ اور انجیل کی تصدیق ہوئی بلکہ سورۃالمائدہ 48:5 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ انجیل (بائبل مقدس) محفوظ بھی ہے۔کیا قرآن مجید حق کے متلاشیوں کو کلمۃ اللہ کی طرف راغب کرتا ہے؟ ہم قاری کی توجہ اسی ہدائت اور روشنی کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں۔انجیل (بائبل مقدس) عبرانیوں 3:1 میں مرقوم ہے **"اور اسکے جلال کا پرتو اور اسکی ذات کا نقش ہوکر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔وہ گناہوں کو دھوکر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔"**

اللہ کے قریب ترین

کتنی بڑی حقیقت ہے کہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) اس دنیا میں زندگی بسر کرنے کے بعد اللہ (خدا) کے دہنی طرف بیٹھے ہیں۔اور وہی خدا کے قریب ترین ہیں۔سورۃالعمران 45:3 چونکہ ہم گناہگار ہیں اور اس حالت میں ہم اللہ (خدا) کو دیکھ نہیں سکتے مگر زندہ ہیں۔ ہمیں ابھی یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ اللہ کس سے مشابہت رکھتا ہے۔

یوحنا 18:1 **"خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اسی نے ظاہر کیا۔"** فانی انسان زندہ خدا کے جلوہ کا دیدار کرنے کے بعد زندہ نہیں رہ سکتا پھر بھی اللہ (خدا) نے اپنی رحمت کے جوش میں اسے بھیجا جو اسکی گود میں اور اسکے قریب ترین تھا تاکہ ہم پر ظاہر کرے کہ خداوند کس سے مشابہ ہے ہمارے لئے یہ کتنا بڑا اشرف ہے کہ ہم اللہ کی شبیہ کو دیکھ سکتے ہیں۔عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کی حیاتِ کریمہ میں بنی نوع انسان کے لئے اللہ کی شفقت اور ترس کا کامل مظہر تھا۔انجیل جلیل میں عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے اپنے الفاظ تھے۔ **"اگر تم نے مجھے دیکھا ہے تو باپ کو دیکھا ہے"** یوحنا 9:14 عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کی زندگی کو بنیاد بنا کر ہمیں بہتر اندازہ ہوسکتا ہے کہ

خداوند کس سے مشابہ ہے۔ کیا یہ عجیب معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید میں نوے (90) آیات بلاواسطہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کا تذکرہ کرتی ہیں۔ اور قرآن مجید کی پندرہ (15) سورتیں ان کے بارے بتاتی ہیں۔ اگر اس منفرد ہستی سے واقفیت حاصل کرتے ہیں تو ہمیں بابرکت سمجھا جاتا ہے جیسا کہ انجیل جلیل میں مندرج ہے کہ عیسیٰ المسیح لوگوں کے روگ دور کرتا اور ہر طرح کی بیماری سے مردوں، بچوں اور عورتوں کو شفا دیتا رہا اور کوڑھیوں کو بھی صاف کیا۔ اکثر اوقات لنگڑوں کو بحال کیا جاتا اور مردوں کو زندگی عطا کی جاتی اور اس زمانے کے لوگوں کے لئے کتنی خوشی کی بات تھی جونہی عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) قریہ بقریہ جاتا دکھی انسانوں کے لئے رحمت اور شفقت عیاں ہوتی۔ وہ اللہ (خدا) کا مظہر ہو کر آیا۔ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) میں ہم اللہ کی ایسی تصویر دیکھتے ہیں جو اس سے قبل اسقدر گہرائی میں ظاہر نہ کی گئی ہو۔ **سورۃ العمران 55:3 "کہ اللہ ان (مسیح کے پیروکاروں) کو اعلیٰ مرتبہ عطا کرے گا اُن سے جو عقیدے سے انکار کرتے ہیں۔"**

دوستو، کیا اسکی ضرورت نہیں کہ اللہ (خدا) کے مرسل کی زندگی کی تحقیق کریں۔ قرآن مجید سورۃ العمران 45:3 میں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اللہ نے اپنا کلمہ نازل فرمایا اور اسکا نام عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) ہوا۔ اگر اسکی اشد ضرورت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ (خدا) اس عمل میں سے نہ گذرتا۔

کلام کی اطاعت (فرمانبرداری)

ہم سب جانتے ہیں کہ 'مسلمان' وہ ہے جو اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گھرا ہوا ہے ہماری طرف سے یہ اطاعت بغیر کسی سوال یا شرط کے ہے۔ اطاعت اس کلام (عیسیٰ المسیح) کے مطابق ہونی چاہئے جسے اللہ نے بھیجا ہے۔ یاد رکھیں! سورۃ آل عمران ۳:۴۵ ہمیں بتاتی ہے کہ 'اللہ نے ایک کلام بھیجا، جس کا نام یسوع ہے' اللہ نے اپنا کلمہ نازل فرمایا اور اسکا نام عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) ہوا۔ اگر اسکی اشد ضرورت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ (خدا) اس عمل میں سے نہ گذرتا۔

فرض کریں آپ اسقدر معزز ہیں کہ ملک کا بادشاہ اپنے قریب ترین شخص کو اپنا مندوب بنا کر آپ کے پاس بھیجے اور وہی مندوب آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہو اور آپ اسکو نظر انداز کریں۔ کیا یہ بھیجنے والے بادشاہ کی اہانت کی انتہا نہ ہوگی؟ اللہ (خدا) کے پیارو! میں آپکے گوش گذار کردوں کہ بعین اسی طرح ارض وسماء کے مالک خداوند نے بے شک اپنا کلمہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کی شکل میں ہمارے پاس بھیجا ہے۔ یہ محض کوئی عام شخص نہیں تھا بلکہ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) جو اللہ (خدا) کے قریب ترین اور باپ (اللہ) کی گود سے آیا۔ ہم پر فرض ہے کہ ایسے اہم اور قریبی کی جانب اپنی خاص توجہ دیں ورنہ ہم بھی اللہ (خدا) کی حد درجہ بے حرمتی کے مرتکب ہوں گے۔

جب عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) ہمارے لئے بطور نمونہ دریا یردن میں بپتسمہ کے لئے آئے تو کلام مقدس ہمیں بتاتا ہے کہ آسمان کھل گیا اور اللہ (خدا) کی آواز سنائی دی انجیل جلیل متی 5:17

"وہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے ان پر سایہ کرلیا اور اس بادل میں سے آواز آئی کہ "یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اسکی سنو"۔ تو یہ آخری تین الفاظ **"اس کی سنو"** یہ کتنا اہم پیغام ہے جو اللہ (خدا) نے عیسیٰ المسیح کی معرفت ہمیں بھیجا ہے اسکو سنیں۔

سورۃ العمران 3:3 کے مطابق قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ انجیل (بائبل مقدس) اللہ کا نازل شدہ کلام ہے اس میں ایسے اقتباسات ہیں جو

سورۃ العمران 45:3 میں پائے جانے والے خیالات کو دہراتے ہے کہ عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) ہی کلمۃ اللہ ہیں۔

یاد رکھیں یوحنا 1:1 میں کیا مرقوم ہے؟ **''ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا''** اور اسے جاری رکھتے ہوئے مزید بتایا گیا ہے نازل کیا ہوا کلمہ مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان سکونت کی۔ آیت 14 **''اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔''** اسی کلمہ نے ہمیں دکھایا ہے کہ اللہ درحقیقت کیا ہے۔ انسانی جسم میں ملبس مگر اسکی الوہیت مخفی تا کہ ہم دیکھ سکیں اور بہتر طور پر سمجھیں کہ اللہ کیسا ہے۔

یہ جسمانی بیٹا نہیں جیسے آج انسانوں کے بچے ہیں لیکن ایک کنواری سے پیدا ہوا جو مرد سے قطعی ناواقف اور مرد کی لمس سے بھی مبرّہ تھی۔ یاد رکھیں اللہ کے لئے کوئی بھی کام مشکل نہیں ہے۔ اس کے محض فرمانے سے چیزیں وجود میں آتی ہیں۔ دوبارہ سورۃ العمران 46:3 پڑھیں۔

ابنِ اللہ (خدا)

آپ نے کہاوت تو سنی ہوگی کہ فلاں ابن الوقت ہے یا فلاں روڈ کا بیٹا ہے۔ کیا وقت یا روڈ کسی کو جنم دے سکتے ہیں یا ان کا کوئی بیٹا ہو سکتا ہے؟ یقیناً نہیں۔ جیسے یہاں پر واضح ہے کہ یہ وہی ہو سکتا ہے جو شخص اکثر سفر میں رہتا ہے یعنی مسافر۔ عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) خدا کا بیٹا! آپ پست ہمت نہ ہوں۔ اس کو پڑھنے سے ہرگز یہ معنی اخذ نہ کریں کہ انسانوں کی طرح اللہ (خدا) کا بھی بیٹا ہے کیونکہ یہ قطعی ناممکن ہے۔ یہاں پر عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) کو خدا کا بیٹا اس نظریہ سے پیش کیا گیا ہے کہ عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) اللہ کے کتنے قریب ترین ہیں اور اللہ کا کردار و چال چلن بذریعہ عیسیٰ بہترین طور پر پیش کیا گیا ہے اور عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) بنی نوع انسان سے ہمکلام ہونے کے لئے اللہ (خدا) کا بہترین اور واضح طریقہ ہمارے جیسے انسان ہی سے ممکن تھا۔ لہٰذا وہ کلمۃ اللہ ہے **''اس کی سنو''**

جلتی ہوئی جھاڑی

عزیز دوستو، ایک لمحہ کے لئے یہ نہ سوچیں کہ اللہ محدود ہے۔ اور فلاں کام کو کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ حضرت موسیٰ کے واقعہ کو یاد کریں وہ جھاڑی جلتی مگر بھسم نہیں ہوتی تھی جس سے ہم سیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جلتی ہوئی جھاڑی کی شکل میں آ کر حضرت موسیٰ سے ہمکلام ہوئے۔ یاد رکھیں کہ اگر اللہ تعالیٰ جلتی ہوئی جھاڑی کی شکل میں آ کر حضرت موسیٰ سے ہمکلام ہو سکتا ہے تو وہ آدمی کی شکل میں آ کر ہمکلام ہونے کی قدرت بھی رکھتا ہے تا کہ اپنے آپ کو ہم پر آشکارہ کرے۔ یقیناً اللہ (خدا) کے لئے کوئی بھی کام مشکل یا ناممکن نہیں ہے۔

کاشکہ اللہ (خدا) آپکو بکثرت برکت دے اور آپ اسکی مرضی بجا لانے میں کوشاں رہیں۔ اور جو اس نے آپ پر عیاں کیا ہے اور آپ اسکی تابع فرمانی کا فیصلہ کرتے ہیں۔ یقیناً عیسیٰ مسیح (یسوع المسیح) میں کلمۃ اللہ واقعی خوشخبری ہے۔ ''اس کی سنو''

مقدس کتب کو کھولنے سے پیشتر اللہ (خدا) سے درخواست کریں کہ جب آپ انکو پڑھتے ہیں تو آپکو صحیح سمجھ و فہم عطا فرمائیں۔ راستبازی اور علم کے متلاشیوں کو اللہ (خدا) برکت دیتے ہیں۔

یرمیاہ 13:29۔ **''اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے جب پورے دل سے میرے طالب ہو گے۔''** اللہ کے متلاشیوں کو اپنے سارے دل سے اسکی جستجو کرنے کی ضرورت ہے۔

سورۃ البقرہ آیت 153 "اے ایمان والوں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

R.M. Harnisch

Series no. 03

www.salahallah.com

www.allahshanif.com